فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۴ محرم ۱۳۹۹ھ ۔ ۵ فتح ۱۳۵۷ھش ۔ ۵ دسمبر ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۷۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ دسمبر ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر لحظہ حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تا حال علیل ہیں اور لاہور میں زیرِ علاج ہیں آپ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے ۲۵ ستمبر ۱۹۷۸ء کو میرے بیٹے عزیز محمود احمد کو بیٹا عطا فرمایا ہے جو عزیز کا پہلا بچہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کا نام فاروق محمود تجویز فرمایا ہے۔ نومولود حضرت منشی غلام قادر صاحب مرحومؓ پٹھان کوٹی کا پڑپوتا اور مکرم شمس الحق خان صاحب (اکوٹنٹ) کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و مسرت والی لمبی زندگی عطا فرمائے، نیک اور خادمِ دین بنائے اور ہم سب کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(عبدالجلیل عشرت معرفت ملک محمود احمد صاحب انکم ٹیکس آفیسر۔ راولپنڈی)

محترم میاں عبدالحق صاحب رامہ سابق ناظر بیت المال کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن بیماری کا اثر ابھی باقی ہے اور کمزوری بہت ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا جلسہ سالانہ ایمان، یقین اور معرفت کو ترقی دینے کا ایک اہم ذریعہ ہے

اِس موقع پر تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کیلئے بدرگاہِ حضرتِ ربّ عزّت کوشش کی جائیگی

"اِس جلسے میں ایسے حقائق اور معارف کے سُنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقّی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجّہ ہوگی اور حتّی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف اُن کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی اُن میں بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ اِن جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے مُنہ دیکھ لیں گے اور رُوشناسی ہو کر آپس میں رشتۂ تودّد و تعارف ترقّی پذیر ہوتا رہے گا اور جو بھائی اِس عرصہ میں سرائے فانی سے اِنتقال کر جائے گا اِس جلسے میں اُس کے لئے دُعائے مغفرت کی جائے گی اور تمام بھائیوں کو رُوحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور اُن کی خُشکی اور اجنبیّت اور نفاق کو درمیان سے اُٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ حضرتِ عزّت جلّ شانہٗ کوشش کی جائے گی۔ اور اِس رُوحانی جلسے میں اور بھی کئی رُوحانی فوائد اور منافع ہوں گے جو انشاء اللہ القدیر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔"

(آسمانی فیصلہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ساتھ ۷ دسمبر کے بعد تا اطلاعِ ثانی ملاقات نہیں ہوگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے ۷ دسمبر ۱۹۷۸ء بروز جمعرات کی ملاقات کے بعد تا اطلاعِ ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات نہیں ہو سکے گی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل

روزنامہ الفضل ربوہ
۴ر محرم الحرام ۱۳۹۹ھ
۵ر فتح ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نافرمان قوموں کے لئے صحیح طرزِ عمل کی نشاندہی

انبیاءِ کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والی جن نافرمان قوموں کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر کیا ہے ان میں ایک بات یہ پائی جاتی تھی کہ نافرمانیوں کی پاداش کے طور پر جب کوئی مصیبت ان پر وارد ہوتی تھی یا خدا تعالیٰ جب انہیں آنے والے بڑے عذاب سے متنبہ کرنے کے لئے کسی تکلیف میں مبتلا کرتا تھا تو وہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے اور اپنی غلط کاریوں سے باز آنے کی بجائے اُس مصیبت یا تکلیف کو اُن انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتوں کی نحوست قرار دے کر اُن پر اور زیادہ سختی کرنا اور ظلم ڈھانا شروع کر دیتی تھیں۔ اس کی مثال اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل کے بالمقابل فرعون اور اس کی قوم کے طرزِ عمل سے دی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اس طرزِ عمل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

فَاِذَا جَآءَتۡهُمُ الۡحَسَنَةُ قَالُوۡا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوۡا بِمُوۡسٰى وَمَنۡ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝ (الاعراف آیت ۱۳۲)

ترجمہ:- پس جب اُن پر خوشحالی کا زمانہ آتا تو وہ کہتے یہ تو ہمارا حق ہے۔ اور اگر اُن پر مصیبت کا زمانہ آتا تو (اسے وہ) موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست کا نتیجہ سمجھتے۔ خبردار ان کی نحوست (کا سامان) اللہ کے پاس محفوظ ہے لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔

یہ صرف آلِ فرعون کا ہی خاصہ نہیں تھا کہ وہ ہر خرابی اور ہر مصیبت و آفت اور ہر ناگہانی حادثے کو بلا وجہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والے بنی اسرائیل کی طرف منسوب کر کے اُن پر اور زیادہ سختی کرنا شروع کر دیتے تھے بلکہ سب نافرمان قومیں اپنے اپنے نبیوں کے ساتھ یہی سلوک کرتی رہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے سورہ یٰسین میں ایک بستی کی طرف پے در پے آنے والے رسولوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جب ان رسولوں نے بستی والوں کو راہِ ہدایت کی طرف بلایا تو اہلِ قریہ نے اُن سے یہی کہا کہ تمہارا آنا ہمارے لئے نحوست کا موجب ہے اس لئے اگر تم اپنی تبلیغ سے باز نہ آئے تو ہم تمہارے لئے ایسے حالات پیدا کر دیں گے کہ تمہارے لئے اس دنیا میں زندگی بسر کرنا دوبھر ہو جائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اس طرزِ عمل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝ (یٰسین آیت ۱۹)

ترجمہ:- اس پر (اُن رسولوں کا انکار کرنے والوں نے کہا ہم تو تمہارا اپنی طرف آنا منحوس قرار دیتے ہیں۔ اگر تم اپنی ان باتوں (یعنی تبلیغِ حق کی کوششوں) سے نہ رُکو گے تو ہم تم کو سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

اس پر ہر رسول نے اپنے اپنے وقت میں اپنے مخاطبین سے یہی کہا کہ تمہاری نحوست تو تمہاری بداعمالیوں اور نافرمانیوں کی شکل میں تمہارے اپنے وجودوں میں موجود ہے مجھ پر اس کا الزام کیوں دھرتے ہو۔ چنانچہ ان کے اس جواب کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

قَالُوۡا طَآئِرُكُمۡ مَّعَكُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُكِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ۝ (یٰسین آیت ۲۰)

ترجمہ:- انہوں نے کہا تمہاری نحوست (یعنی تمہارا عمل) تو تمہارے ساتھ ہے (تم جہاں بھی ہو گے تمہارے عملوں کا بد نتیجہ نکلتا رہے گا) کیا تم یہ بات (یعنی ہمیں منحوس) اس لئے کہتے ہو کہ ہم تم کو اچھے کام یاد دلاتے ہیں۔ بلکہ حق یہ ہے کہ تم حد سے گزرنے والی قوم ہو (اس لئے لازماً سزا پاؤ گے)۔

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ بعینہٖ یہی واقعہ حضرت صالح علیہ السلام کے ساتھ بھی پیش آیا۔ جب انہوں نے اپنی قوم یعنی ثمود کو ان کے اعمال اور صریح نافرمانیوں پر ٹوکا اور بتایا کہ اگر تم اپنی بداعمالیوں اور نافرمانیوں سے باز نہ آئے تو تمہیں اس کی سزا بھگتنی پڑے گی اور کوئی تمہیں اُس سزا سے بچا نہ سکے گا تو بجائے اس کے کہ وہ اپنی بداعمالیوں اور نافرمانیوں سے باز آتے اُلٹا انہوں نے پیش آنے والے مصائب کو حضرت صالحؑ اور ان پر ایمان لانیوالوں کی طرف منسوب کر کے انہیں منحوس قرار دینا شروع کر دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ثمود کے اس ظالمانہ طرزِ عمل اور حضرت صالحؑ کے جواب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

قَالُوا اطَّيَّرۡنَا بِكَ وَبِمَنۡ مَّعَكَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ۝ (النمل آیت ۴۸)

ترجمہ:- انہوں نے (یعنی ثمود نے) کہا (اے صالح!) ہم نے (جتنا سوچا ہے) تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس ہی پایا ہے (یعنی تم لوگ اپنی قوم کے لئے کسی ترقی کا نہیں بلکہ تباہی کا موجب ہوگئے ہو)۔ اُس نے (یعنی صالحؑ نے) کہا تمہاری نحوست کا سبب تو اللہ کے پاس ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم ایک ایسی قوم ہو جس کو آزمائش میں ڈالا گیا ہے۔

الغرض قرآن مجید میں انبیاء علیہم السلام اور ان کی نافرمان قوموں کے جو حالات بیان ہوئے ہیں وہ اس امر پر شاہد ہیں کہ نافرمان قوموں کا عام وطیرہ یہ ہوتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے اُن برگزیدہ بندوں کے جو اُنہیں نافرمانیوں سے باز آنے اور اپنی اصلاح کرنے کی تلقین کرتے ہیں درپے آزار ہو کر انہیں اپنے لئے منحوس قرار دینا شروع کر دیتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو گرفت بھی اُن پر آتی ہے اُسے وہ خود اپنی بداعمالیوں اور نافرمانیوں کا نتیجہ قرار دینے کی بجائے اُلٹا یہ کہنا شروع کر دیتی ہیں کہ ماموریِن الٰہی اور ان کے متبعین کی نحوست کی وجہ سے ہم مصائب کا شکار ہو رہے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ظلم سے باز آنے کی بجائے اُن برگزیدہ بندوں پر اور زیادہ ظلم ڈھانا شروع کر دیتی ہیں حالانکہ ان کو چاہیئے تو یہ کہ وہ ماموریِن الٰہی پر اگر ایمان نہ بھی لائیں تو کم از کم اپنے گناہوں اور نافرمانیوں پر استغفار کریں تا اللہ تعالیٰ ان پر رجوع برحمت ہو اور انہیں قبولِ حق کی توفیق ملے اور اپنی اصلاح کو نیکی سعادت نصیب ہو جیسی تو حضرت صالح علیہ السلام نے بھی اپنی نافرمان قوم کو تلقین کرتے ہوئے فرمایا:-

قَالَ يٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ ۚ لَوۡلَا تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۝ (النمل آیت ۴۷)

ترجمہ:- اُس نے (یعنی صالح نے) کہا اے میری قوم! تم کیوں بھلائی سے پہلے دُکھ کو جلدی مانگتے ہو۔ کیوں تم اللہ سے استغفار نہیں کرتے تاکہ تم رحم کیا جائے۔

طلباء و طالبات کیلئے مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کے ہاتھ کا لکھا ہوا

قرآن مجید

حضرت پیر منظور محمد صاحبؓ مصنف قاعدہ "یسرنا القرآن" قرآن مجید کی ایک خاص طرزِ کتابت کے موجد تھے۔ آپ نے کتابت کی جو طرز ایجاد کی اُسکی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ہر ایک حرف کا اعراب اپنے ہی حرف کے ساتھ ہوتا ہے کسی دوسرے حرف پر نہیں اور نہ اپنے حرف سے آگے پیچھے ہے۔ نیز حروف اور الفاظ میں ایسا مناسب اور موزوں فاصلہ رکھا گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے نہیں ہوتے جس سے تلاوت میں غلطی کا امکان باقی نہیں رہتا۔ اس طرزِ کتابت سے بالخصوص طلباء و طالبات اور نومسلموں کے لئے قرآن مجید کو پوری صحت کیساتھ پڑھنا ازحد آسان ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے کتابت کردہ قرآن مجید نہ صرف برصغیر بلکہ دوسرے ممالک میں بھی ازحد مقبول ہوئے۔

اس طرزِ کتابت کے قرآن مجید عرصہ سے نایاب تھے اور ان کی از سرِ نو طباعت کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے توجہ دلانے پر قرآن پبلیکیشنز ربوہ نے پہلے حضرت پیر منظور محمد صاحب کی کتابت شدہ حمائل دوبارہ شائع کی تھی جو ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گئی اب اس ادارہ نے زرِ کثیر خرچ کر کے قرآن مجید کا متن اسی مخصوص طرزِ کتابت پر بڑے سائز میں عمدہ کاغذ پر آفسٹ پرنٹنگ کی جملہ خوبیوں کے ساتھ شائع کیا ہے۔ مخصوص طرزِ کتابت کا حامل قرآن مجید کا یہ نسخہ طلباء و طالبات، نومسلموں اور ناظرہ پڑھنے والے تمام دوسرے لوگوں کے لئے نعمتِ غیر مترقبہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی مدد سے ہر چھوٹا بڑا پوری صحت اور روانی کے ساتھ بسہولت قرآن مجید کی تلاوت کر سکتا ہے۔

۶۰۱ صفحات پر پھیلے ہوئے قرآن مجید کے اس نسخہ کا ہدیہ عمدہ کاغذ اور اعلیٰ طباعت اور نہایت خوبصورت اور مضبوط جلد کے باوجود صرف ۳۰ روپے فی نسخہ رکھا گیا ہے قرآن پبلیکیشنز ربوہ اور ربوہ کے دوکانداروں سے مل سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

صداقتِ اسلام کا ایک عظیم الشان نشان

مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر ایم اے شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

ہمارا جلسہ سالانہ صداقت احمدیت کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔ یہ مبارک موقعہ نہ صرف آسمانی تائید و نصرت کا مظہر ہے۔ بلکہ ابتداء اسلام کی ان شاندار روایات اور اعلیٰ روحانی اور اخلاقی اقدار کا آئینہ دار ہے۔ جو درحقیقت دین حق کا ہی امتیاز ہے۔ محبت اور اخوت کی حسین فضا میں دل و دماغ کو معطر کر دینے والی دعائیں نشاط روح کا باعث بنتی ہیں۔ اور خلوص اور پیار سے معمور دلوں کی ترجمان وہ پُرنم آنکھیں بنتی ہیں۔ جو گویا ماہِ کنعان کا مشاہدہ کر رہی ہوں اور سب سے بڑھ کر وہ قیمتی لمحے جب عشاق خدائے لم یزل کی قدرتوں کے کرشمے قدم قدم پر مشاہدہ کرتے ہوئے اس کی کبریائی کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ اور اسلام کے اس مقدس مرکز کی فضا میں ایک ارتعاش پیدا کر کے روحانی حدت کا موجب بنتا ہے اور یہ سرفروش عشق محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے سرشار اطمینان و سکینت کی دولت سمیٹے ہوئے لوٹتے ہیں۔ وہ ایک تنہا وجود تھا جسے محلے اور بستی والے کجا اپنے اقرباء بھی پوری طرح نہ جانتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے اسے احیاءِ اسلام کے لئے مامور کیا۔ ہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ عظیم روحانی فرزند مہدی آخر الزمان حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام جسے خدمتِ اسلام کے منصب پر کھڑا کیا گیا۔ آپ اس حالت میں تھے۔ جیسا کہ آپ خود فرماتے ہیں ؎

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

اس گوشۂ گمنامی سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نکالا۔ اور ایک عظیم کام سپرد کیا۔ اور آپ کے ذریعہ ایک عظیم الشان اسلام کی فدائی اور جاں نثار جماعت کی بنیاد ڈالتے ہوئے وعدہ فرمایا:۔

لَا تَیْئَسْ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ۔ اَلَا اِنَّ رَوْحَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ۔ اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ۔ یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُّوْحِیْٓ اِلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ۔ وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰہِ وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ

ترجمہ۔ خدا کے فضل سے نومید مت ہو۔ اور یہ بات سن رکھ کہ خدا کا فضل قریب ہے خبردار ہو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک راہ سے تجھے پہنچے گی۔ اور ہر ایک راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے کہ راہیں جن پر وہ چلیں گے عمیق ہو جائیں گی خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ کریں گے۔ جن کے دلوں میں ہم آپ القا کریں گے۔ مگر چاہئے کہ تو خدا کے بندوں سے جو تیرے پاس آئیں گے بدخلقی نہ کرے اور چاہئے کہ تو ان کی کثرت دیکھ کر ملاقاتوں سے تھک نہ جائے۔

(حقیقۃ الوحی ۲۴۹)

پیشگوئی کا ظہور

اس پیشگوئی کا ظہور کس طرح پر ہوا اور اللہ تعالیٰ نے کتنی مقبولیت عطا فرمائی۔ جماعت احمدیہ کی نوے سالہ تاریخ اس پر شاہد ناطق ہے۔ اور ہر مخالف کی بینا آنکھ اسے بولنے پر مجبور کر رہی ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خود فرماتے ہیں۔

"یہ اس زمانہ کی پیشگوئی ہے جبکہ میں زاویہ گمنامی میں پوشیدہ تھا اور ان سب میں سے جو آج میرے ساتھ ہیں مجھے کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔ اور میں ان لوگوں میں سے نہیں تھا جن کا کسی وجاہت کی وجہ سے دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے۔ غرض کچھ بھی نہیں تھا اور میں صرف ایک احدٌ من الناس تھا اور محض گمنام تھا۔ اور ایک فرد بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا۔ مگر شاذ و نادر چند آدمی جو میرے خاندان سے پہلے سے ہی تعارف رکھتے تھے ۔۔۔۔ بعد اس کے خدا تعالیٰ نے اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے اپنے بندوں کو میری طرف رجوع دلایا۔ اور فوج در فوج قادیان میں آئے اور آرہے ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۴۹)

اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا یہ دور ہماری آنکھوں کے سامنے ہے کہ کس طرح تمام ادیان و مذاہب کے مقابلہ کے باوجود ہر قوم اور خطے سے تعلق رکھنے والے لوگ جوق در جوق الٰہی سلسلے میں داخل ہونے شروع ہوئے۔ اور جب ۱۸۹۱ء میں جلسہ سالانہ کا آغاز ہوا۔ تو صرف ۷۵ افراد اس میں شامل تھے۔ وہ ۷۵ مبارک وجود سربسجود غلبۂ اسلام کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کر رہے تھے۔ اور آج لاکھوں کی تعداد دنیا کے کونہ کونہ سے مرکز احمدیت میں جمع ہو کر دین محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی سربلندی کے لئے سجدہ ریز ہوتی ہے۔ اور شمع محمدی کو فروزاں رکھنے کا عہد کرتی ہے۔

صداقت اسلام کا عظیم نشان

جلسہ سالانہ کوئی معمولی جلسہ اور اجتماع نہیں بلکہ یہ اسلام کی صداقت کا بھی ایک عظیم الشان نشان ہے۔ ان نامساعد حالات میں جب تمام مخالف اسلام طاقتیں بپھرے ہوئے درندوں کی طرح اسلام کی معصومیت پر حملہ آور ہوں کوئی شخص ایسا دعوےٰ کر سکتا ہے۔ جب تک کہ اسے خدا تعالیٰ اس کے لئے مامور نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے بغیر یہ ناممکن ہے۔ کہ فوج در فوج خدمتِ اسلام کے جذبہ سے سرشار لوگ جمع ہوں اور پھر ایسے ہاتھ پر جمع ہوں۔ جو دنیا کی نگاہ سے اوجھل ہو۔ وہ تنہائیوں میں پڑا ہوا ہو۔ اور خدا تعالیٰ کے انوار اسے رونقِ بزمِ جہاں بنا دیں۔ یہ زمانہ کی ضرورت تھی۔ اور صداقت اسلام کا ایک نشان جو عالم افکار میں ایک زلزلہ برپا کرنے والا تھا۔ شاعر مشرق علامہ اقبال بھی جس کا متلاشی تھا۔ اور اس کی فطرت نے پکارا تھا ؎

دنیا کو ہے اس مہدیٔ برحق کی ضرورت
ہو جس کی نگاہ زلزلۂ عالم افکار

اس مہدیٔ برحق مہدیٔ مسعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی صداقت کو اس زمانہ میں ظاہر فرمایا کہ ہزاروں نشانات کے ذریعہ سے اس نے اپنے کلیم ہونے کا ثبوت دیا۔ اور اس بات کا اعلان بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے فرمایا ؎

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

خدا کرے کہ بھولی بھٹکی دنیا جلد صداقت اسلام سے روشناس ہو جائے۔ اور اسلام کے شیریں چشمہ سے اپنی پیاس دور کرے۔ اور اسلامی اخلاق و روحانی اقدار کو اپناتے ہوئے ہمارے آقا محسن اعظم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے۔ آمین

"جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا موجب ہے اور مومن تو چھوٹے چھوٹے ثواب کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتا دیکھو یہاں جلسہ سالانہ پر آنے کے تو ایک تو دین کی باتیں سن لو گے۔ دوسرے اپنے کئی احمدی بھائیوں سے مل لو گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ آنے کی وجہ سے دوستوں کے کئی قسم کے کام ہو جاتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ وہ ابھی سے جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں یعنی خود بھی تیاری شروع کر دیں اور جن غیر احمدی دوستوں کو وہ اپنے ساتھ لا سکتے ہوں انہیں بھی ابھی سے تحریک کرنا شروع کر دیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں چھٹی قرآنی نمائش کا کامیاب انعقاد

—(مرتبہ۔ مرزا امیر احمد صاحب ایم ایس سی ایبے کوتا۔ نائیجیریا)—

ایک طرف رمضان المبارک کی آمد آمد کا چرچا تھا اور دوسری طرف احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے زیر اہتمام اوگون سٹیٹ (Ogun State) کے صدر مقام ایبے کوٹہ (ABEOKUTA) میں چھٹی قرآنی نمائش کے انعقاد کی تیاریاں پورے زور شور سے ہو رہی تھیں۔

نمائش کا افتتاح ۳ر اگست کی شام کو ہونا تھا۔ ۲ر اگست کو امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا مولانا محمد اجمل صاحب شاہد کی شہر میں آمد کے ساتھ ہی نمائش کی تیاریاں عروج کو پہنچ گئیں۔ اس دن رات گئے تک امیر صاحب موصوف بنفس نفیس بمقام نمائش میں موجود رہے۔ اور نمائش کے انتظامات کے سلسلہ میں ضروری ہدایات سے نوازتے رہے۔ ۳ر اگست کا دن بے انتہا مصروف دن تھا۔ صبح سے ہی محترم امیر صاحب۔ مکرم مفتی احمد صادق صاحب اور مکرم صفی الرحمن صاحب خورشید اور دیگر کارکنان کے ہمراہ مقام نمائش پر عملی طور پر انتظامات کو آخری شکل دینے میں مصروف رہے۔ دوپہر تک تمام انتظامات ہر طرح سے مکمل ہو گئے۔ اور اب نمائش کے باقاعدہ افتتاح کے لئے مقررہ وقت کا انتظار ہونے لگا۔

وقت مقررہ سے قبل ہی لوگ شہر کے دور و نزدیک سے مقام نمائش پر پہنچنے لگ گئے ٹھیک پانچ بجے صدر مجلس الحاجی اے۔ اے۔ ایکن بویڈے (ALHAJI A.A. AKINBOYEDE) کمشنر برائے اسٹیبلشمنٹ و ٹریننگ اوگون سٹیٹ جناب ایم۔ اولا برائمو (M. OLA BURAIMO) کمشنر برائے سٹیٹ اوگون سٹیٹ (جناب برائمو خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے مخلص احمدی ہیں) کے ہمراہ مقام نمائش پر پہنچ گئے۔ صدر مجلس کے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے پر برادر ایم۔ اے سلمان (BRO. M.A. SALMAN) نے حاضرین سے صدر مجلس کا تعارف کرایا۔ جس کے بعد قرآن کریم کی تلاوت سے افتتاحی پروگرام کی باقاعدہ ابتدا ہوئی۔ جو مکرم مفتی احمد صادق صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مولوی عزیز الرحمن صاحب خالد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک عربی قصیدہ کے چیدہ اشعار ترنم سے سنائے۔

محترم امیر صاحب کا خطاب

محترم امیر صاحب نے صدر مجلس الحاجی اے۔ اے ایکن بویڈے اور تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اور فرمایا کہ

"قرآنی نمائش جماعت احمدیہ کی مساعی و مشاغل کا ایک باقاعدہ حصہ بن گئی ہے۔ اس سے قبل لیگوس (LAGOS) ابادان (IBADAN) جوس (JOS) اور کانو (KANO) میں اس کا کامیاب انعقاد ہو چکا ہے۔ اس نمائش کے تعلیمی اور معلوماتی افادیت کے باعث مسلم اور غیر مسلم دونوں حلقوں کی طرف سے اس کو سراہا گیا ہے۔"

آپ نے مزید فرمایا:

"عالمگیر جماعت احمدیہ اسلامیہ (WORLD WIDE AHMADIYYA MOVEMENT IN ISLAM.) نے قرآن کریم کو دنیا کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے کا بیڑا اٹھایا ہے۔ ایک درجن سے زائد تراجم پہلے ہی منظر عام پر آچکے ہیں۔ اور کچھ اشاعت کے لئے تیار ہیں۔ اس وقت یورپین زبانوں میں سے جرمنی ڈچ۔ ڈینش اسپرانٹو اور انگریزی اور افریقن زبانوں میں سے مشرقی افریقہ کی عمومی زبان سواحیلی۔ یوگنڈا کی زبان لوگنڈی (LUGANDI) اور نائیجیریا کی ایک زبان یوروبا (YORUBA) میں قرآن پاک کے تراجم ہو چکے ہیں۔ سیرالیون کی ایک زبان مینڈے (MENDE) اور گھانا کی ایک زبان فانٹی (FANTI) میں تراجم شائع کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ قرآن مجید کے ترجمہ کے سلسلہ میں بہت کام باقی ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنے اس آخری اور دائمی کلام کو دنیا کے تمام لوگوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔"

خطاب صدر مجلس

سب سے پہلے صدر مجلس نے اس مبارک موقعہ پر صدارت کا موقعہ دیئے جانے پر شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ قرآنی نمائش کے اس مبارک سلسلہ کو منقطع نہ کیا جائے۔ بلکہ مزید کوشش اور محنت کے ساتھ اس کو آئندہ بھی جاری و ساری رکھا جائے

آپ نے فرمایا۔

"قرآن مجید کے مندرجات ہمارے لئے اجنبی نہیں ہیں بلکہ ان میں اور ہمارے روزمرہ مشاغل میں کوئی تفاوت نہیں۔ قرآن مجید ہمیں خدا تعالیٰ سے محبت۔ والدین سے محبت۔ ہمسایوں سے محبت۔ حکام کی اطاعت۔ ایک دوسرے سے محبت۔ اور خدا تعالیٰ کی عبادت وغیرہ کی تعلیم دیتا ہے۔ اگر ہم ان امور کی طرف توجہ دیں تو یہ دنیا ہمارے لئے جنت بن جائے۔"

آپ نے مزید فرمایا:

"ساٹھ سال قبل نائیجیریا میں اس کے قیام سے لے کر آج تک اس علاقہ میں لوگوں کو اسلام سے روشناس کرانے کے سلسلہ میں جو اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس کی تعریف و ستائش کرنا بے جا اور مبالغہ نہیں۔ قرائن شاہد ہیں کہ

- پہلے مسلم پرائمری سکول (تعلیم الاسلام پرائمری سکول لیگوس) کا قیام احمدیہ مسلم مشن کی کوششوں کا نتیجہ تھا۔
- مساجد میں مقامی زبانوں میں خطبہ جمعہ دینے کا سلسلہ سب سے پہلے احمدیہ مسلم مشن نے شروع کیا۔
- کوئی ۳۰۔۳۵ سال قبل اس وقت کی قانون ساز مجلس میں اسلامی تہوار پر عام تعطیل کے سلسلہ میں قرارداد پیش کرنا اور اسے منوانا بھی احمدیہ مسلم مشن ہی کا کارنامہ ہے۔
- پہلے ہفتہ وار مسلم اخبار (THE TRUTH) کا اجراء اور وسیع پیمانہ پر اسلامی لٹریچر اور قرآن مجید کے یوروبا ترجمہ کی اشاعت احمدیہ مسلم مشن ہی کی کوششوں کی مرہون منت ہے۔
- یہ احمدیہ مسلم مشن ہی تھا جس نے اپنے زیر اہتمام چلنے والے تمام سکنڈری سکول بلا معاوضہ حکومت کے حوالے کر دیئے۔
- احمدیہ مسلم مشن ہی وہ پہلا اور واحد مشن ہے۔ جس نے اس ملک میں ہسپتال اور کلینک قائم کرنے کی طرف توجہ دی

ان تمام امور کے لئے احمدیہ مسلم مشن ستائش و شکریہ کا مستحق ہے۔

اللہ تعالیٰ انہیں عوام الناس کے لئے عمومی طور پر اور مسلمانوں کے لئے خصوصی طور پر مزید کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔"

اس موقعہ پر صدر مجلس نے دوسرے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ان کوششوں میں فرقہ وارانہ تعصب سے بالاتر رہتے ہوئے جماعت احمدیہ کا ہاتھ بٹائیں۔

صدر مجلس کے افتتاحی خطاب کے بعد الحاجی ایچ۔ اے ایکی یوڈے (ALHAJI H.A. AKIYODE) نے قرآن مجید بنی نوع انسان کے لئے ہدایت کے موضوع پر پُر اثر خطاب فرمایا۔

افتتاح یسرنا القرآن

احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا نے پیر منظور الحق صاحب کے شائع کردہ قاعدہ یسرنا القرآن کو اردو کی بجائے انگریزی ہدایات کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس موقعہ پر اسکی رسم افتتاح بھی عمل میں آئی۔ جناب ایم۔ اولا برائمو نے یسرنا القرآن کے افتتاح کے فرائض انجام دیئے اور جماعت کی اشاعت اسلام اور خاص طور پر اشاعت قرآن مجید کی مساعی کو سراہا۔ اور دیگر مسلمان تنظیموں کو توجہ دلائی کہ وہ ان کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

اس افتتاحی پروگرام کے بعد جناب صدر مجلس نے فیتہ کاٹ کر نمائش کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ آپ نے قرآن مجید کے تمام نسخوں اور تراجم کو بڑے شوق سے دیکھا اور اس نمائش سے بہت محظوظ ہوئے۔ آپ نے "کتاب تاثرات" میں اپنے تاثرات میں لکھا۔

"میں اس نمائش سے اس قدر محظوظ ہوں کہ اگر وقت ملا تو میں دوبارہ اسے مزید تفصیل سے دیکھنے کے لئے آؤں گا۔"

اس موقعہ پر صدر موصوف کو قرآن مجید اور جماعت احمدیہ کے شائع کردہ لٹریچر کا تحفہ پیش کیا گیا جسے آپ نے بہ اشتیاق قبول کر لیا۔ نمائش کے افتتاح کے بعد حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی اور رات کے ۹ بجے یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

۴۔۵ اور ۶ر اگست کو یہ نمائش عوام کے لئے جاری رہی۔ اوگون براڈ کاسٹنگ سروس نے خبروں کے تمام نشریوں میں اس نمائش کا ذکر کیا۔ ہزارہا لوگوں نے اس نمائش کو دیکھا اور احمدیہ مسلم مشن اور نمائش کی انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہا۔ قومی اخباروں میں بھی نمائش کے افتتاح کی خبریں اور تصاویر شائع ہوئیں۔ قرآن مجید کی نمائش کی بناء پر علاقہ کے لوگوں میں جماعت کے شائع کردہ قرآن مجید کی مانگ بھی بہت بڑھ گئی۔ اس موقعہ پر جو سٹال لگایا گیا۔ وہ مسلسل لوگوں کی توجہ کا مرکز رہا لوگوں کی ضرورت کے پیش نظر اس امر کا فیصلہ کیا گیا کہ وہاں کے ایک مشہور سٹور میں کتب برائے فروخت رکھی جائیں اور ملک کی لائبریریوں میں بھی کتب مہیا کی جائیں۔ انشاء اللہ قرآن مجید اور اسلامی کتب کی معقول تعداد جماعت کی طرف سے لائبریری کو بطور تحفہ دی جائیگی۔ بالآخر درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری مساعی کو بار آور فرمائے اور ہمیں اشاعت اسلام اور خدمت قرآن مجید کی توفیق دے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

والدین کے حقوق

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب انجینئر۔ گلبرگ لاہور

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی مقامات پر والدین کے ساتھ حسن سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے اور اپنی عبادت کے بعد سب سے بڑی نیکی ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا بتائی ہے اللہ تعالیٰ نے والدین کی کسی بات پر بھی ناپسندیدگی کے اظہار سے منع فرمایا اور شرک کے سوا باقی تمام امور میں والدین کی اطاعت اور ان کے لئے دعا کرنے کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر نماز میں بھی ایک مسلمان اپنے والدین کے لئے یہ دعا کرتا ہے:۔

"رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ"

کہ اے اللہ مجھے اور میرے والدین کو بخش دے

سورۃ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَ
بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ؕ
اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ
الْکِبَرَ اَحَدُھُمَآ اَوْ
کِلٰھُمَا فَلَا تَقُلْ لَّھُمَآ
اُفٍّ وَّلَا تَنْھَرْھُمَا وَ
قُلْ لَّھُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا ۝
وَاخْفِضْ لَھُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَۃِ
وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْھُمَا
کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ۝"

(آیات ۲۴-۲۵)

تیرے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ تم فقط اسی کی پرستش کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ پس تو ان کی نسبت کوئی بیزاری کا لفظ منہ پر مت لا اور ان کو مت جھڑک اور نہایت لطافت سے بول اور جب تو ان سے بات کرے تو تعظیم اور ادب سے کر اور مہربانی کی راہ سے ان دونوں کے آگے اپنے بازو جھکا دے (یعنی ان کے سامنے عاجزانہ رویہ اختیار کر) اور دعا کرتے وقت کہا کر۔ اے میرے رب ان پر مہربانی فرما کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی۔ (تفسیر صغیر)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اگر خدا جائز رکھتا کہ اس کے ساتھ کسی اور کی بھی پرستش کی جائے تو یہ حکم دیتا کہ تم والدین کی بھی پرستش کرو کیونکہ وہ بھی مجازی رب ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۰۵)

مسلم کی ایک حدیث میں حضرت ابوہریرۃ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مٹی میں ملے اس کی ناک۔ مٹی میں ملے اس کی ناک۔ مٹی میں ملے اس کی ناک۔ یہ الفاظ حضورؐ نے تین مرتبہ دہرائے یعنی ایسا شخص سخت قابل مذمت اور بدقسمت ہے جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا پھر ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکا۔

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں اکثر لوگ جب بالغ ہو جاتے ہیں اور بیوی بچوں کے فکر انہیں لگ جاتے ہیں تو ماں باپ سے حسن سلوک میں کمزوری دکھانے لگ جاتے ہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس نقص کو دور کرنے کے لئے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کی اہمیت کو بار بار واضح فرماتے رہتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرۃ رضؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہؐ! میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے؟ آپ نے فرمایا۔ "تیری ماں!" اس نے پھر کہا۔ پھر؟ آپ نے فرمایا۔ "پھر بھی تیری ماں" اس نے کہا یا رسول اللہؐ "اس کے بعد" آپؐ نے فرمایا "اس کے بعد بھی تیری ماں" اس نے چوتھی دفعہ کہا۔ یا رسول اللہؐ اس کے بعد؟ تو آپؐ نے فرمایا۔ "پھر تیرا باپ" پھر جو اس کے رشتہ دار ہوں پھر جو ان کے بعد رشتہ دار ہوں" (بخاری و مسلم بحوالہ دیباچہ تفسیر القرآن مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جہاں ایک خاوند کو اپنی بیوی کے ساتھ نرمی سے پیش آنے کی تلقین فرمائی ہے وہاں حفظ مراتب کا لحاظ رکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی ہے اسلام ایک ایسا حسین معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے جس میں کسی کی بھی حق تلفی نہ ہو۔

اگر بیٹے اور بہوئیں مل کر والدین کی خدمت کریں تو اللہ تعالیٰ نہ صرف خوش ہوتا ہے بلکہ اس گھر کو بابرکت بھی بنا دیتا ہے اور جو گھرانے بہو ساس اور نندوں کے جھگڑوں میں الجھ جاتے ہیں اس گھر میں برکت نہیں رہتی اور زندگی ایک جہنم کا نمونہ بن جاتی ہے ساس اور بہو کے تعلقات کے بارے میں اسلام کی تعلیم بڑی واضح ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"والدہ کی ناراضگی بیٹے کی بیوی پر بے وجہ نہیں ہوا کرتی سب سے زیادہ خواہشمند بیٹے کے گھر کی آبادی کی والدہ ہوتی ہے اور اس معاملہ میں ان کو خاص دلچسپی ہوتی ہے بڑے شوق سے ہزاروں روپیہ خرچ کر کے خدا خدا کر کے بیٹے کی شادی کرتی ہے تو بھلا اس سے ایسی امید وہم میں بھی نہیں آسکتی ہے کہ وہ بے جا طور سے اپنے بیٹے کی بہو سے لڑے جھگڑے اور خانہ بربادی چاہے ایسے لڑائی جھگڑوں میں عموماً دیکھا گیا ہے کہ والدہ ہی حق بجانب ہوتی ہے ایسے بیٹے کی بھی نادانی اور حماقت ہے کہ وہ کہتا ہے کہ والدہ تو ناراض ہے مگر میں ناراض نہیں ہوں جب اس کی والدہ ناراض ہے تو وہ کیوں ایسی بے ادبی کے الفاظ بولتا ہے کہ میں ناراض نہیں ہوں۔ یہ کوئی سوکنوں کا معاملہ تو ہے نہیں۔ والدہ اور بیوی کے معاملہ میں اگر کوئی دینی وجہ نہیں تو پھر کیوں ایسی بے ادبی کرتا ہے اگر کوئی وجہ اور باعث اور ہے تو فوراً اسے دور کرنا چاہیے۔ خرچ وغیرہ کے معاملہ میں اگر والدہ ناراض ہے اور یہ بیوی کے ہاتھ میں خرچ دیتا ہے تو لازم ہے کہ ماں کے ذریعہ سے خرچ کرا دے اور کل انتظام والدہ کے ہاتھ میں دے والدہ کو بیوی کا محتاج اور دست نگر نہ کرے۔" (ملفوظات)

حضرت مسیح موعودؑ کا نوجوانوں کی رہنمائی کے لئے ایک خط ہے جو حضورؑ نے ماں اور بیوی کے ساتھ سلوک کرنے کے بارے میں ایک نومسلم کو تحریر فرمایا اور اس میں والدین اور بیوی کے تعلقات کے بارے میں کھول کر بیان فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مجھ کو یہ بات سن کر بہت رنج ہوا ہے اور دل کو سخت صدمہ پہنچا ہے کہ تم اپنی والدہ .... کی کچھ خدمت نہیں کرتے اور سختی سے پیش آتے ہو اور دھکے بھی دیتے ہو تمہیں باز رہنا چاہیے کہ یہ طریق اسلام کا نہیں ہے۔ خدا اور اس کے رسولؐ کے بعد والدہ کا وہ حق ہے جو اس کے برابر کوئی حق نہیں۔ خدا کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ جو والدہ کو بدزبانی سے پیش آتا ہے اور اس کی خدمت نہیں کرتا اور نہ اطاعت کرتا ہے وہ قطعی دوزخی ہے پس تم خدا سے ڈرو موت کا اعتبار نہیں ایسا نہ ہو کہ بے ایمان ہو کر مرو۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ بہشت ماں باپ کے قدموں کے نیچے ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص کی والدہ کو رات کے وقت پیاس لگی تھی اس کا بیٹا اس کے لئے پانی لے کر آیا اور وہ سو گئی۔ بیٹے نے مناسب نہ سمجھا کہ اپنی والدہ کو جگائے تمام رات پانی لے کر اس کے پاس کھڑا رہا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ کسی وقت جاگے اور پانی مانگے اور اس کو تکلیف ہو خدا نے اس خدمت کے لئے اس کو بخش دیا۔ سو سمجھ جاؤ کہ یہ طریق تمہارا اچھا نہیں ہے اور انجام کار ایک عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے اور اپنی عورت کو بھی کہو کہ تمہاری والدہ کی خدمت کرے اور بدزبانی نہ کرے اور اگر باز نہ آئے تو اس کو طلاق دے دو ...... اگر تم اپنے مال سے اپنی والدہ کی خدمت کرو گے تو خدا تمہیں برکت دے گا یہ وہی والدہ ہے جس نے تمہیں دعاؤں کے ساتھ ایک مصیبت سے پالا تھا اور بیماری کا دنیا سے زیادہ تم سے محبت کی ایسی خدا اس گناہ سے درگذر نہیں کرے گا۔ جلد توبہ کرو ورنہ عذاب نزدیک ہے۔ اس دن پچھتاؤ گے دنیا بھی جائے گی اور ایمان بھی۔ میں نے باوجود کم فرصتی کے یہ خط لکھا ہے۔ خدا تمہیں اس لعنت سے بچاوے جو نافرمانوں پر پڑتی ہے۔ اگر تمہاری والدہ بدزبان خراب ہے اور کیسی ہی بدخلقی کرتی ہے خواہ کیسا ہی تمہارے نزدیک بری ہو وہ سب باتیں اس کو معاف ہیں کیونکہ اس کے حق ان تمام باتوں سے بڑھ کر ہیں۔ تمہاری خوش قسمتی ہوگی کہ میری تحریر کو پڑھ کر توبہ کرو اور سخت بدقسمتی ہوگی کہ میری اس تحریر سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

خاکسار مرزا غلام احمد مسیح موعود

(بحوالہ تشحیذ الاذہان مارچ ۱۹۰۷ء) (۱۲ نومبر ...)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اسلامی تعلیمات پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فیجی میں عید الاضحیہ کی تقریب

مورخہ ۱۱ر نومبر کو فیجی کی احمدی جماعتوں میں عید الاضحیہ کی تقریبات اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرتے چلے جانے کے جذبات کے ساتھ خوشی و مسرت سے منعقد ہوئیں۔ فیجی کے دارالحکومت میں پندرہ لاکھ روپے کے خرچ سے زیر تعمیر "مسجد فضل عمر" میں خاکسار نے اور "مسجد محمود" نادی میں برادرم مکرم سجاد احمد صاحب خالد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اور دیگر جماعتوں میں لوکل صدر صاحبان اور ائمہ صلوٰۃ نے عید کی نمازیں پڑھائیں اور خطبات عید میں سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد فرمودہ خطبہ عید الاضحیہ (مطبوعہ روزنامہ الفضل مورخہ ۲۳ر مئی ۱۹۵۰ء سے فوٹو سٹیٹ کروا کر جماعتوں میں بھجوایا گیا تھا) پڑھ کر سنایا۔ جماعت احمدیہ کی نماز عید کا اعلان نمایاں طور پر ریڈیو اور مقامی اخبارات میں نشر و شائع کیا گیا اور عید کے روز ریڈیو فیجی سے عید الاضحیہ کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے موصولہ برقیہ عید مبارک کا پیغام اور خاکسار کی تقریر کو نشر کیا گیا۔ عید کی خوشی میں درویشان قادیان کی دعاؤں کو حاصل کرنے کے لئے قادیان بھی قربانی اور عیدی کے لئے -/۹۶۵ روپے ارسال کئے گئے اور سنت ابراہیمی کے مطابق فیجی کی تمام جماعتوں میں احباب نے قربانیاں کیں۔ ریڈیو پر نشریہ تقریر سے لاکھوں احباب تک مؤثر رنگ میں پیغام حق پہنچایا گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(خاکسار دین محمد شاہد ایم۔اے امیر جماعت ہائے احمدیہ و مبلغ انچارج جزائر فیجی)

رضاکار معلمین کی چھٹی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء میں جماعت کی تربیت کے لئے تحریک فرمائی تھی کہ مختلف جماعتوں سے احباب رضاکارانہ وقف کریں تاکہ دیہاتی جماعتوں کو ایک معلم بلا معاوضہ مل جائے۔ ایسے واقفین کی ضروری تربیت کی غرض سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مرکزی سہ ماہی کلاسوں کا اجراء ہو چکا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اب تک پانچ کلاسیں منعقد ہو چکی ہیں۔ اب چھٹی سہ ماہی کلاس انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے معاً بعد یکم جنوری ۱۹۷۹ء سے شروع ہو گی۔ مربیان کرام و معلمین، امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں گذارش ہے کہ براہِ مہربانی اپنے حلقہ اور جماعتوں میں انصار اور خدام کو اس کلاس میں شامل کرنے کی موثر تحریک فرمائیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب اپنے وقف کی درخواست مع کوائف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ارسال کریں۔

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس لئے ایسی جماعتیں جہاں معلمین کی ضرورت ہے وہ خاص طور پر اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیتی ضرورت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں نیز موسم کے مطابق اپنا بستر ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہو گا۔

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

مسجد اقصیٰ کے عقب میں منظور شدہ کالونی کے چند بقیہ پلاٹس برائے فروخت

ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب کی منظور شدہ کالونی (جس میں کھلی جگہ، مسجد اور ڈسپنسری وغیرہ کی سہولتیں حاصل ہیں) میں ایک ایک کنال اور دس دس مرلے کے بقیہ چند رہائشی پلاٹس نہایت مناسب قیمت پر قابل فروخت موجود ہیں۔ خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتوں پر رابطہ قائم کریں

معرفت منیر میڈیکل ہال / لیّہ کریانہ سٹور

گولبازار۔ ربوہ

محترم کیپٹن (ریٹائرڈ) سیّد محمد احمد صاحب وفات پا گئے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے بہنوئی ریٹائرڈ کیپٹن سیّد محمد احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر ۲۵ر نومبر کو لنڈن میں (جہاں آپ اپنے بھائی سیّد مسعود احمد صاحب کو ملنے کے لئے گئے ہوئے تھے) بعمر ۶۵ سال دل کے عارضہ سے اچانک وفات پا گئے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

۲۹ر نومبر کو جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا سیّد احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد (مقامی) نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ۲ لڑکے (سیّد مبارک احمد و سیّد ناصر احمد) اور ۲ کم سن لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ لڑکے شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(سیّد عبد الغفور حاذق پوسٹ بکس ۵۰۴ لاہور)

عشرہ وصولی چندہ وقفِ جدید

وقفِ جدید کا مالی سال اختتام پذیر ہونے میں نہایت قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے لیکن تا حال منظور شدہ بجٹ کے لحاظ سے ایک بڑی رقم قابلِ وصولی پڑی ہے لہٰذا جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان اور متعلقہ عہدہ داران سے درخواست ہے کہ براہِ مہربانی حسبِ سابق یکم دسمبر سے ۱۰ر دسمبر تک عشرہ وصولی چندہ وقفِ جدید کا اہتمام فرمائیں کہ نہ صرف وعدہ جات سو فیصدی وصول ہو جائیں بلکہ جو دوست وعدہ پیش کرنے سے محروم رہ گئے تھے وہ بھی حسبِ توفیق ادائیگی کر کے ثواب میں شامل ہوں۔

علاوہ ازیں سیکرٹریانِ مال سے درخواست ہے کہ وہ براہِ مہربانی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر مرکز میں بھجوا دیا کریں اور چندہ کی اسم وار تفصیل دفتر ہذا کو ارسال فرمایا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدارین خیرا۔

خاکسار مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید ربوہ

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم چوہدری بشیر احمد کی شادی امۃ المتین صاحبہ بنت چوہدری کمال دین صاحب مرحوم کے ہمراہ ہوئی ہے۔ بارات ربوہ سے مردان گئی۔ نکاح کا اعلان مکرم خالد احمد صاحب شمس مربی سلسلہ مردان نے بمبلغ چھ ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ بعد ازاں امیر صاحب ضلع مکرم آدم خان صاحب نے دعا کرائی اور بارات ربوہ کے لئے روانہ ہوئی۔ ۳۰ر نومبر ۱۹۷۸ء کو خاکسار کے مکان واقع محلہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ پر دعوت ولیمہ ہوئی جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ احباب سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(خاکسار چوہدری یوسف علی محلہ دارالرحمت شرقی (الف) مکان ۲۶/۲۱ ربوہ)

اعلانِ نکاح

برادرم مکرم محمد انعام صاحب ذاکر ربیب مکرم مستری عبد الغفور صاحب درویش مرحوم قادیان کا نکاح عزیزہ صاحبہ قمر بیگم صاحبہ بنت عبد الحمید صاحب ساکن ابو الخیر ضلع شیخوپورہ کے ہمراہ مبلغ ایک ہزار روپے حق مہر کے عوض مورخہ ۱۵/۱۱/۷۸ کو مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ فریقین کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

خاکسار مستری عبد المجید دارالرحمت غربی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۳۸۳۰

میں محمد بخش جاوید ولد خیر محمد صاحب۔ قوم سیپل پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازیخان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷۰ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۶۷۵/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ وارنٹ آفیسر محمد بخش جاوید ۱۹/۹ نیو کیمپ PAF پشاور۔

گواہ شد۔ محمد ثناء اللہ نیو کیمپ پشاور وصیت نمبر ۱۶۴۸۶۔

گواہ شد۔ نور الدین شاہین کیمپ پشاور۔ وصیت نمبر ۱۶۰۳۸۔

مسل نمبر ۲۳۸۳۸

میں حافظ بشیر احمد ولد حاجی نواب خان صاحب قوم راجپوت پیشہ بیکار عمر ۶۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۸۸ ج ب ضلع فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶ ۱۹۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

تین ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر ۸۸ ج ب فیصل آباد۔ اندازاً قیمت -/۹۰۰۰ روپیہ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی اراضی ہے میں تا زیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ حافظ بشیر احمد ولد حاجی نواب خان صاحب چک نمبر ۸۸ ج ب۔ P.O خاص ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد چراغ الدین صاحب مرحوم۔ وصیت نمبر ۱۳۲۲۶ محلہ دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ برکت علی خان ولد محمد بخش خان صاحب چک نمبر ۸۸ ج ب ضلع فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۳۸۳۹

میں پروین اختر زوجہ محمد حفیظ صاحب قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷۰ ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ۱۔ چوڑیاں طلائی ۲ عدد ۱ تولہ ۱/۲ ۹ ماشہ۔
۲۔ لاکٹ طلائی ایک عدد ۱ تولہ ۳ ماشہ۔
۳۔ انگوٹھی ایک عدد ۳ ماشہ
۴۔ کانٹے ایک جوڑی ۱ تولہ
کل وزن ۴ تولہ ۱/۲ ۳ ماشہ قیمت -/۲۹۵۰ روپے

(۲) حق مہر -/۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ پروین اختر زوجہ محمد حفیظ صاحب گلی غلام حیدر، آبادی حاکم رائے گوجرانوالہ شہر

گواہ شد۔ عبد الرحمٰن صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ محمد حفیظ (خاوند موصیہ) آبادی حاکم رائے گوجرانوالہ شہر۔

مسل نمبر ۲۳۸۴۱

میں منصورہ جبین زوجہ چوہدری اعجاز احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لندن حال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷۰ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ چوڑیاں ۶ تولہ۔ کانٹے ۲ تولہ انگوٹھیاں ۲ تولہ۔ کل وزن ۱۰ تولہ۔
قیمت اندازاً -/۶۰۰۰

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۴۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ منصورہ جبین لندن حال ربوہ معرفت چوہدری محمد شریف صاحب لاہور ہاؤس رحمت بازار ربوہ۔ جھنگ۔

گواہ شد۔ محمد شریف ولد عبد الحکیم صاحب مرحوم رحمت بازار ربوہ۔ جھنگ۔

گواہ شد۔ میاں محمد یوسف ولد منشی نبی بخش صاحب سیکرٹری مال محلہ دار الرحمت غربی ربوہ۔ جھنگ۔

مسل نمبر ۲۳۸۴۲

میں چوہدری اللہ دتہ ولد غلام محمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر ۷۰ سال۔ بیعت ۱۹۳۷ء ساکن جاندوکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۷۰ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد رہائشی مکان کچا جو چار کمروں پر مشتمل ہے برقبہ صرف ۸ مرلے قیمت اندازاً -/۴۰۰۰ روپیہ
۲۔ بھینس -/۲۵۰۰ روپیہ

۶۵۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۷۵ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ اللہ دتہ ولد غلام محمد صاحب جاندوکے۔ P.O مرالی ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ مجید احمد سیکرٹری مال جاندوکے ضلع سیالکوٹ (ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب)

گواہ شد۔ قریشی نصیر احمد ولد قریشی بشیر احمد صاحب مربی سلسلہ نارووال۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار چھ ماہ سے فالج کے حملہ سے بیمار ہے جس کے باعث میرے جسم کا بایاں حصہ کام نہیں کرتا۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(شمس الدین خان۔ پورن نگر گلی نمبر ۵ سیالکوٹ)

۲۔ میری والدہ صاحبہ، بہنیں اور بھائی قادیان میں مقیم ہیں۔ میرے بہنوئی بیمار ہیں۔ والدہ صاحبہ بھی بہت ضعیف ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم والدہ صاحبہ اور دیگر بہن بھائیوں کو خیریت سے رکھے اور ان کی ملاقات کے جلد سامان پیدا فرمائے۔ آمین

وسیع الدین احمد
سیکرٹری مال جماعت احمدیہ
F.64 جانونی چوک تربیلا ڈیم کالونی
ضلع ایبٹ آباد (ہزارہ)

دماغی اور جلدی امراض
کے علاج اور مشورہ کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔
قاضی دواخانہ چک جھمرہ حافظ آباد گوجرانوالہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ یعنی کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ مومن مایوس نہیں ہوتا۔
اپنی بیماری کے علاج کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں
نوٹ:- جواب کے لئے ۲۰ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں!
فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی دواخانہ دار الامان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود ٹاؤن

عظیم تر حسین تر

آئی سی ایف اور نیو پاک جیولرز کا عظیم ترین مشترکہ رہائشی منصوبہ

ماڈل ٹاؤن سے ذرا آگے لاہور کی اضافی بستی ٹاؤن شپ کے بالمقابل ۲۶۰۰ کنال پر پھیلی ہوئی شہر لاہور کی جدید ترین رہائشی بستی جہاں فیروزپور روڈ، ماڈل ٹاؤن، فیصل ٹاؤن اور ٹاؤن شپ سے آنے والے راستوں کا سنگم ہوتا ہے۔

ایل ڈی اے کی پلاننگ کے عین مطابق

- محلِ وقوع کے اعتبار سے بہترین
- ایک ایک کنال کے پلاٹوں پر مشتمل فرسٹ فیز کو چار بلاکوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- آمد و رفت اور نقل و حمل کی سہولتوں کے پیشِ نظر ۱۵۰ فٹ چوڑی مین روڈ سے ۶۰ فٹ چوڑی سڑک ملحقہ باقی سڑکوں کی کم از کم چوڑائی ۳۰ فٹ
- وسیع و عریض کھیل کے میدان اور خوبصورت پارک
- مسجد محمود، کالج، ڈسپنسری، ڈاکخانہ، تارگھر اور دوسری تمام اضافی سہولتوں کے ساتھ

سیوریج پائپ لائن، پکی سڑکوں کی تعمیر، سٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور دوسرے تعمیراتی کام تیزی سے جاری ہیں جن کے مکمل ہونے کے بعد محمود ٹاؤن کو سرسبز و شاداب بنانے کے منصوبے پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

سوئی گیس، بجلی اور ٹیلی فون کی سہولتیں بہت جلد فراہم کر دی جائیں گی

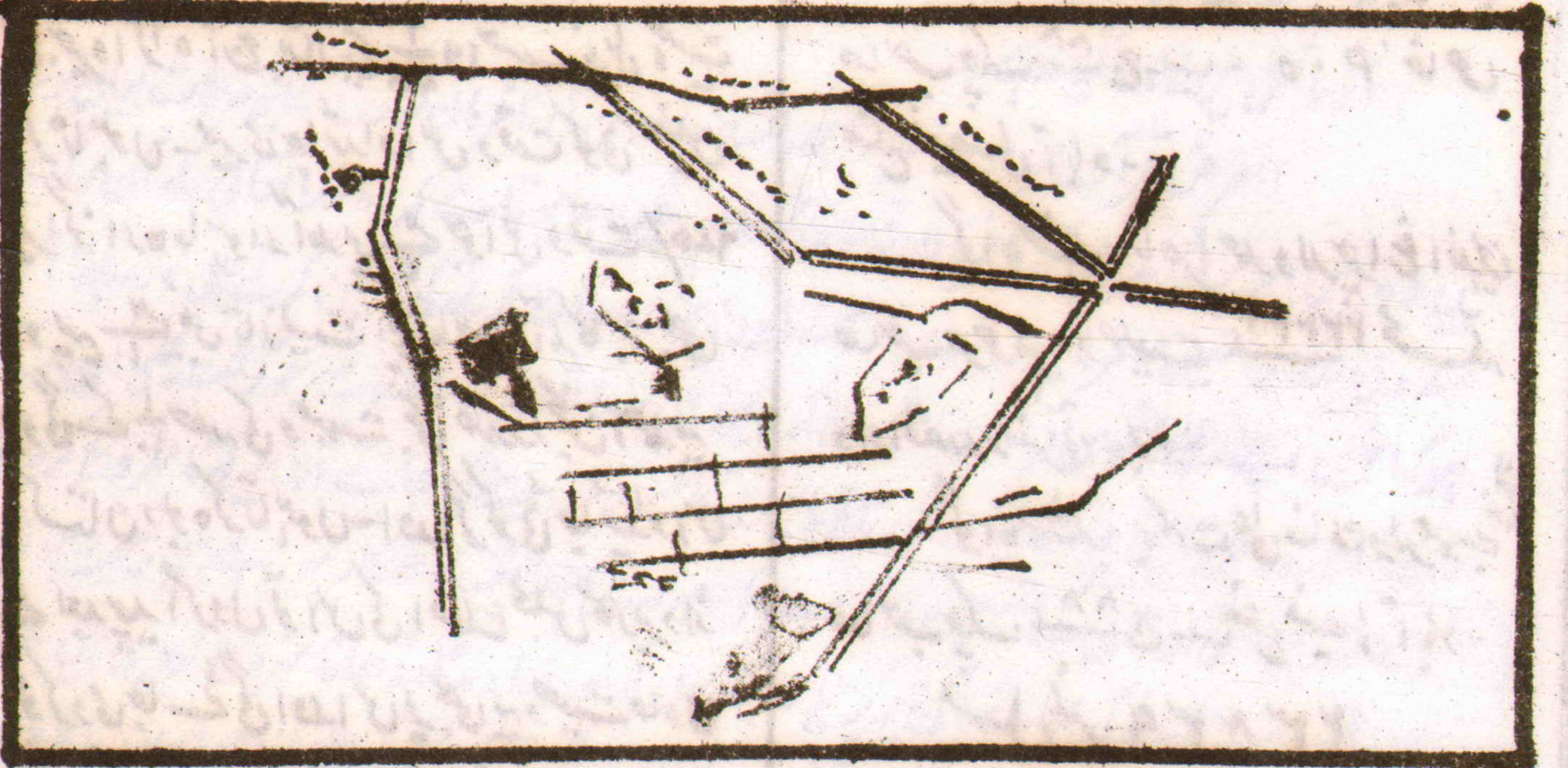

	۶۰ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ	۲۴ فٹ چوڑی سڑک سے ملحقہ
قیمت: اے بلاک -	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
بی بلاک	۴۰ ہزار روپے فی کنال	۳۰ ہزار روپے کنال
سی اور ڈی بلاک		۲۵ ہزار روپے کنال
تجارتی پلاٹوں پر قیمت	۱۲ ہزار روپے فی دوکان	
مخصوص پلاٹوں کی قیمت	۲۵ فیصد زائد ہوگی۔	

ترقیاتی اخراجات ۲۰ ہزار روپے فی کنال ہیں جو تین قسطوں میں چھ ماہ کے اندر ادا کیے جا سکتے ہیں۔

پلاٹ کی کل قیمت کا ایک چوتھائی بطور زرِ بیعانہ آئی سی ایف کی کسی بھی شاخ میں جمع کرا کے الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں بقایا رقم ۴۵ دن کے اندر معہ خرچہ رجسٹری جمع کروا کے بیعنامہ رجسٹری مکمل کرائیں۔

محمود ٹاؤن کا نقشہ انتہائی تجربہ کار اور قابل ماہرین تعمیرات نے تیار کیا ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ محمود ٹاؤن ہر لحاظ سے ایک جدید ترین رہائشی بستی ہو۔

جہاں پر آئی سی ایف کی برانچ نہ ہو تو ڈرافٹ یا چیک بنام آئی سی ایف اچھرہ روانہ کریں۔

تفصیلات کے لئے

نیو پاک جیولرز ۱۱۱ فیروزپور روڈ اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴

انڈسٹریل اینڈ کمرشل فنانس لمیٹڈ

کی کسی بھی شاخ سے رجوع کریں۔

ہیڈ آفس محمود ٹاؤن: **جینسنز بلڈرز** ۶۔ اورنگزیب بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور۔ فون۔ ۴۱۰۹۷۴